

اسلامک فاؤنڈیشن ڈھاکہ

دارالعلوم کراچی کے ترجمان اردو مجلہ ماہنامہ البلاغ کی حالیہ اشاعت بابت نومبر ۱۹۸۰ء میں ”ذکر و فکر“ کے ذیل میں مولانا مفتی محمد تقی عثمانی کی ایک تحریر ”بنگلہ دیش میں چند روز“ کے عنوان سے شائع ہوئی ہے۔ درج ذیل اقتباس وہیں سے ماخوذ ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد جیسا ایک ادارہ ڈھاکہ میں قائم ہو کر گراقتدر علمی و دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جیسا کہ تقی عثمانی صاحب نے تحریر فرمایا ہے اتنے مختصر عرصے میں چار سو کتابوں کی اشاعت باعتبار کمیت واقعی اس ادارے کا حیرت انگیز کارنامہ ہے۔ اسلامک فاؤنڈیشن ڈھاکہ کو ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد پر اس اعتبار سے فوقیت حاصل ہے کہ اس کی شاخیں مختلف شہروں میں پھیلی ہوئی ہیں جبکہ یہ ادارہ ایک شہر میں بند ہو کر رہ گیا ہے۔ مشرقی پاکستان جب تک بنگلہ دیش نہیں بنا تھا ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد سے فکر و نظر کی طرح ایک بنگالی رسالہ سندھان بھی نکلا کرتا تھا۔ نہیں معلوم اسلامک فاؤنڈیشن ڈھاکہ نے اس کی تلافی کا سامان بھی کیا ہے یا نہیں۔

(مدیر)

’سرکاری سطح پر دینی سرگرمیاں اگرچہ ابھی برائے نام ہی ہیں لیکن قیام بنگلہ دیش کے ابتدائی دور کے مقابلے میں صورت حال بہت غنیمت ہے، حکومت کی طرف سے ایک اشاعتی ادارہ ’اسلامک فاؤنڈیشن‘ کے نام سے قائم ہے جس کا مرکزی دفتر ڈھاکہ میں مسجد بیت المکرم کے قریب واقع ہے اور شاخیں مختلف شہروں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ ادارہ پاکستان کے ادارہ تحقیقات اسلامی سے مشابہت رکھتا ہے۔ لیکن گذشتہ ایک سال کے دوران اس نے حیرت انگیز رفتار کے ساتھ اشاعتی کام کیا ہے، صرف اس ایک سال میں اس ادارے نے اسلامی موضوعات پر چار سو (۴۰۰) سے زائد کتابیں بنگلہ اور انگریزی میں شائع کی ہیں۔ جو سرکاری اداروں کی عام رفتار کار کے لحاظ سے بحیرالعقول تعداد ہے۔

اسی ادارے نے ایک گراں قدر کام یہ کیا ہے کہ معارف القرآن کا بنگلہ ترجمہ شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہمارے محترم دوست اور بھائی مولانا محی الدین خان صاحب ایڈیٹر ’مدینہ‘، پڑی لگن اور محنت، مستعدی اور قابلیت کے ساتھ یہ ترجمہ کر رہے ہیں۔ اور اس کراماتی رفتار سے کر رہے ہیں کہ سال بھر کی مختصر مدت میں پانچ جلدوں کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے، ان میں ایک جلد چھپ کر تیار ہو چکی ہے، اور دوسری جلد زیر طبع ہے، ڈھاکہ ایئرپورٹ پر اترنے کے بعد پہلا تحفہ جو احقر کو ملا وہ بنگلہ معارف القرآن کی پہلی جلد تھی۔

اسلامک فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جنرل بڑے جذبے کے پر جوش مسلمان ہیں، انہوں نے احقر کے قیام ڈھاکہ کے دوران اسلامک فاؤنڈیشن کے حال میں بنگلہ معارف القرآن جلد اول کی تقریب رونمائی منعقد کی، اس تقریب میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر سراج الحق صاحب کو بطور صدر اور احقر کو بطور مہمان خصوصی

مدعو کیا، شہر کے علماء، دانشور اور جدید تعلیم یافتہ اصحاب خاصی تعداد میں موجود تھے، سات آٹھ مقررین نے معارف القرآن کے تعارف میں تقریریں کیں، جن میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر سراج الحق صاحب، مدرسہ عالیہ کے حضرت مولانا عبیدالحق صاحب اور دوسرے اہل علم و فکر شامل تھے، احقر نے بھی تقریباً ایک گھنٹہ اس محفل سے خطاب کیا، اس تقریر کا کچھ حصہ ڈھاکہ ریڈیو سے بھی نشر ہوا۔ اور بعض دوستوں کا کہنا تھا کہ قیام بنگلہ دیش کے بعد شاید یہ پہلی اردو تقریر تھی جو ڈھاکہ ریڈیو سے نشر ہوئی۔